آزادی کی بازدید

رچاورما

یوں تو حفاظتی نقطۂ نگاہ سے کی جانے والی بہت سخت تلاشیوں سے گزرنے کے بعد پسینہ سے شرابور کردینے والے موسم میں ۱۹ انچ چوڑی ۳۵۴ سیڑھیاں چڑھ کر ایک پیچیدہ اور ہر طرف سے بند مقام تک پہنچنے کا تجربہ کسی بھی شخص کیلئے اختتام ہفتہ کا عمدہ تجربہ نہیں ہوسکتا لیکن اس کے باوجود جولائی ۴ کو نیویارک میں دوبارہ کھولے گئے لبرٹی کے مجسمے پر چڑھنا ایک شاندار اور کسی دیرینہ خواہش کی تکمیل کرنے والا سفر ثابت ہوا۔

ستمبر ۱۱، ۲۰۰۱ کے دہشت گردانہ حملوں کے بعد یہ پورا مجسمہ عوام کے لئے بند کردیا گیا تھا اور یہ ۲۰۰۴ تک بند رہا۔ اُس سال اس مجسمہ تک محدود رسائی کی اجازت دی گئی یعنی مجسمہ دیکھنے کیلئے آنے والوں کو صرف پایہ ستون تک پہنچنے کی اجازت منظور ہوئی۔ جولائی ۴ کی اہمیت یہ ہے کہ اس دن مہمانوں کو پھر ایک بار مجسمہ کے تاج تک پہنچنے کی اجازت مل گئی۔

چھوٹے چھوٹے امریکی پرچم ہاتھ میں لئے اور ہرے رنگ کے فوم کے تاج پہنے ۱۳۰ افراد دیگر سینکڑوں آرزومندوں کو پچھاڑ کر نیویارک ہاربر کے کنارے واقع اس مجسمہ کے تاج کے چھوٹے سے کمرے تک پہنچنے کیلئے آن لائن ٹکٹ خریدنے میں کامیاب ہوئے۔

۱۱۲ ایکڑ رقبے کے جزیرے پر واقع مجسمہ آزادی امریکہ کے عوام کو فرانس کے عوام نے دوستی کے تحفہ کے طور پر پیش کیا ہے اور اسے آزادی اور جمہوریت کی آفاقی علامت سمجھا جاتا ہے۔

یوں تو تقریباً ۲۴۰ مہمانوں کو ہر روز تاج کا اندر سے معائنہ کرنے کی اجازت ملے گی لیکن کوئی بھی شخص انٹرنیٹ پر اسٹیچو آف لبرٹی نیشنل مونومینٹ ورچوول ٹور لیکر اپنے گھر سے ہی اس یادگار کو دیکھ سکتا ہے۔

http://www.nps.gov/stli/photosmultimedia/virtualtour.htm

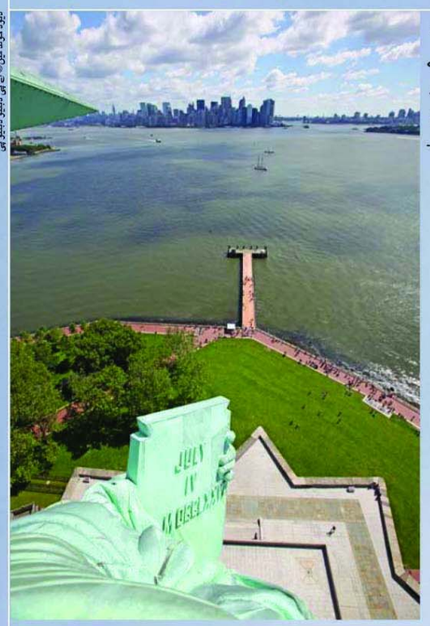

ڈیوڈ گولڈ مین©اے پی ڈبلیو ڈبلیو پی

اسٹیچو آف لبرٹی، نیویارک کے تاج سے جولائی ۴، ۲۰۰۹ کو ڈاؤن ٹاؤن مین ہٹن کا ایک منظر۔

بشکریہ اسٹیچو کروسیز